کرائے کی چیز آگے زیادہ کرائے پر دینے کا حکم

ریفرینس نمبر:IEC-0098 تاریخ:01-11-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم شادی بیاہ، انتقال اور سالگرہ وغیرہ کی تقریبات میں ٹینٹ (Tent) اور ڈیکوریشن کا سامان (Decoration Equipment) کرائے پر دیتے ہیں، ان کاموں کے لیے لیبر سروس (Labour Service) بھی ہماری طرف سے ہوتی ہے۔ معلوم یہ کرنا ہے کہ بعض اوقات ہمارے پاس کرائے پر دینے کے لئے سامان موجود نہیں ہوتا تو ہم کسی قریبی دوکان والے سے اس کا سامان کرائے پر لے کر اپنا نفع شامل کر کے آگے کرائے پر دے دیتے ہیں اور ساتھ اپنی لیبر (Labour) بھیج دیتے ہیں۔ لیبر کو اجرت ہم خود دیتے ہیں۔ کیا ہمارا اس طرح نفع حاصل کرنا درست ہے؟

نوٹ: سائل نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ہم کسٹمر (Customer) سے لیبر کے چارجز (Charges) الگ سے مقرر نہیں کرتے، بلکہ لیبر چارجز (Labour Charges) وغیرہ سب ذہن میں رکھ کر ریٹ (Rate) مقرر کرتے ہیں۔ کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ پانچ مزدوروں کا کام ہو تو ہم تین مزدوروں سے بھی یہ کام لے لیتے ہیں۔ لیکن چونکہ ٹینٹ لگانے اور ڈیکوریشن کا طے شدہ کام مکمل ہو جاتا ہے، اس لیے کسٹمر کی طرف سے کوئی اعتراض (Objection) بھی نہیں ہوتا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آپ کا دوسری دوکان والے سے ڈیکوریشن کا سامان (Decoration Equipment) لے کر اپنا نفع شامل کر کے آگے کرائے پر دینا، جائز ہے۔

مسئلے کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ کسی چیز کو کرائے پر لے کر آگے اتنے ہی کرائے یا کم کرائے پر دینا تو جائز ہے مگر زیادہ کرائے پر دینے کی جو شرائط (Conditions) ہیں، وہ سوال میں بیان کی گئی صورت میں نہ پائی جاتیں تو پھر یہاں بھی ناجائز کا حکم ہوتا۔

ایک چیز خود کرایہ پر لے کر آگے زیادہ کرایہ پر دینا ہو تو درج ذیل کوئی ایک شرط کا پایا جانا جواز کے لئے کافی ہے:

1. اس میں ایسا اضافہ کر دیا جائے جو اس چیز کے ساتھ قائم ہو اور اس چیز کی ویلیو (Value) بڑھا دے مثلاً مکان ہے تو اس میں رنگ کروا دیا جائے۔
2. جس جنس (Kind) کے کرائے پر سامان لیا گیا ہے، اس کے علاوہ کسی دوسری جنس کے بدلے کرائے پر دیا جائے۔
3. اس چیز کے ساتھ کسی اور چیز کو کرایہ پر دیں اور دونوں کا کرایہ ایک ہی مقرر کر لیں۔

یہاں اس تیسری شرط کے پائے جانے کے سبب آپ کے لئے ڈیکوریشن کا سامان آگے زیادہ کرائے پر دینا جائز ہے۔

کرائے پر لی جانے والی چیز کو آگے زیادہ کرائے پر دینے سے متعلق درمختار میں ہے: ”ولو آجر باکثر تصدق بالفضل الا فی مسئلتین: اذا آجرھا بخلاف الجنس او اصلح فیھا شیئاً“ یعنی: اگر کسی نے کرائے پر لی ہوئی چیز آگے زیادہ کرائے پر دے دی تو زیادہ ملنے والی اجرت کو صدقہ کر دے، ہاں دو صورتوں میں زیادہ کرائے پر دینے کی اجازت ہے، جب اس نے خلاف جنس چیز پر اجارہ کیا ہو یا اس چیز میں اصلاح کر کے اسے بہتر کیا ہو۔

بخلاف الجنس کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”و کذا اذا آجر مع ما استأجر شیئا من مالہ یجوز ان تعقد علیہ الاجارہ فانہ تطیب لہ الزیادۃ“ یعنی: اسی طرح زیادہ کرائے پر دینے کی اس وقت

بھی اجازت ہے کہ جب یہ شخص اس چیز کے ساتھ اپنی کوئی چیز ملا کر اجارے پر دے دے، اس صورت میں زیادہ کرائے کی صورت میں ملنے والا نفع بھی اس کے لئے حلال ہو گا۔

(در مختار مع رد المحتار، جلد6، صفحہ29، مطبوعہ بیروت)

فتاوی رضویہ میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کرائے پر لی جانے والی چیز کو زیادہ کرائے پر دینے کے جواز کی صورتیں یوں بیان فرماتے ہیں:" زیادہ لینا صرف تین صورت میں جائز ہو سکتا ہے ورنہ حرام:

1. زمین میں نہر یا کنواں کھودے یا اور کوئی زیادت ایسی کرے جس سے اس کی حیثیت بڑھائے۔۔۔
2. جس شے کے عوض خود اجارہ پر لی ہے اس کے خلاف جنس کے اجارہ کو دے۔۔۔
3. زمین کے ساتھ کوئی اور شے ملا کر مجموعاً زیادہ کرائے پر دے کہ اب یہ سمجھا جائے گا کہ زمین تو وہی روپیہ بیگھ کو دی گئی اور باقی زیادت جس قدر ہو دوسری شے کے عوض رہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد19، صفحہ489، رضا فاؤنڈیشن لاھور، ملتقطا)

بہارِ شریعت میں ہے:"مستاجر نے مکان یا دکان کو کرایہ پر دیدیا اگر اُتنے ہی کرایہ پر دیا ہے جتنے میں خود لیا تھا یا کم پر جب تو خیر اور زائد پر دیا ہے تو جو کچھ زیادہ ہے اُسے صدقہ کر دے۔ہاں اگر مکان میں اصلاح کی ہو اُسے ٹھیک ٹھاک کیا ہو تو زائد کا صدقہ کرنا ضرور نہیں یا کرایہ کی جنس بدل گئی مثلاً لیا تھا روپے پر دیا ہو اشرفی پر اب بھی زیادتی جائز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد3، صفحہ124، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

16ربیع الآخر1445ھ/01نومبر2023ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جا سکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com